213

آیت نمبر 30 تا 35 میں بیان کہ جب عزیز کی بیوی اور حضرت یوسف کے واقعات کا شہر کی عورتوں میں چرچا
ہوا، عزیز کی بیوی کا سب عورتوں کا اپنے گھر مدعو کرنا، دعوت کے دوران انہیں پھل اور چاقو دینا، حضرت
یوسف علیہ السلام کا محفل میں آنا اور سب عورتوں کا بے خود ہو کر اپنے ہاتھ کاٹ لینا۔ عزیز مصر کی بیوی کا اپنی
غلطی کا اعتراف۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بے گناہ ثابت ہونے کے باوجود انہیں قید خانہ میں ڈال دینا۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ اور
شہر کی عورتیں آپس میں باتیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف
مائل کرنا چاہتی ہے قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اس کی
محبت اس عورت کے دل میں گھر کر گئی ہے، ہمارے نزدیک تو وہ صریح غلطی پر ہے
﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ جب عزیز کی بیوی نے
ان عورتوں کی پرفریب باتیں سنیں تو ان سب کو بلا بھیجا اور ان کے لئے مسند اور تکیہ
لگا دیا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی اور یوسف سے کہا کہ ان
کے سامنے نکل آ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ
لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ پھر جب ان عورتوں نے
یوسف کو دیکھا تو ششدر اور محو حیرت ہو گئیں اور ان چھریوں سے اپنے ہاتھ کاٹ
بیٹھیں اور بے ساختہ پکار اٹھیں کہ سبحان اللہ، یہ کوئی انسان نہیں ہو سکتا، یقیناً یہ تو
کوئی معزز فرشتہ ہے ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ تب عزیز کی بیوی
نے کہا کہ یہ وہی شخص ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں وَلَقَدْ

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا
چاہا مگر یہ بچا رہا وَ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ
الصّٰغِرِيْنَ اور اگر یہ وہ کام نہ کریگا جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید کر دیا جائے گا
اور بے عزت ہو گا ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ
یوسف علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب ! جس بات کی طرف یہ مجھے بلاتی
ہیں اس کی نسبت مجھے قید خانہ زیادہ پسند ہے وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ اگر تو نے مجھے ان کی فریب کاریوں سے
نہ بچایا تو مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میں ان کی طرف مائل ہو کر نادانوں میں نہ شامل ہو
جاؤں ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ پھر اس کے رب نے
اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کے مکر و فریب سے اسے بچا لیا اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بے شک اللہ بڑا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ ثُمَّ
بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ یوسف علیہ
السلام کی صداقت کی نشانیاں دیکھ لینے کے باوجود ان لوگوں نے اسی میں مصلحت
سمجھی کہ انہیں کچھ عرصہ کے لئے قید میں رکھا جائے ﴿۳۵﴾ رکوع[۴]

[# 213]

Verses 30 to 35 describe when the affair between the wife of Aziz and Prophet Joseph became the talk among the women of the city. The wife of Aziz invited all the women to her home, where during the feast, she gave them fruit and knives. When Prophet Joseph entered the gathering, the women were so taken by his beauty that they cut their hands in distraction. The wife of Aziz confessed her mistake, admitting she had tried to seduce Joseph. Despite Prophet Joseph being proven innocent, he was still imprisoned.

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ج

Some ladies in the city said: The wife of Aziz is trying to seduce her servant.

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾

Truly, he has pierced her heart with love. Indeed, we see, she has gone astray.

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ ۚ

Thereupon, when she heard malicious talk of these women, she invited them, and prepared a banquet for them. She handed each of them a knife [to cut fruits] and said [to Joseph]: "Come out before them!"

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا
هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

Then, when the women saw Joseph, they were astonished [and mesmerized by his beauty], that they [accidentally] cut their hands with the knives. They exclaimed spontaneously, "Glory be to Allah, he is not a human being; surely he must be a noble angel!"

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ

[Then the wife of Aziz] said, "This is the man for whom you blamed me".

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

Indeed, I sought to seduce him, but he firmly resisted.

وَ لَىِٕنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا مِّنَ

الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾

And if he does not do what I command him, he will surely be imprisoned and will be one of the disgraced.

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ ۚ

Joseph said, "O my Lord! Prison would be dearer to me than that to which they invite me.

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ

الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۳﴾

If You do not ward off their cunning from me, I might incline towards them and become one of the ignorant.

فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ‌ؕ

So, his Lord accepted his prayer. Thus He turned their cunning away from him.

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۴﴾

Indeed, it is He who is the All-Hearing, the All-Knowing.

ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰيٰتِ لَيَسۡجُنُنَّهٗ حَتّٰى
حِيۡنٍ ﴿۳۵﴾ رکوع [۴]

Later, despite seeing clear signs of Joseph's innocence, they deemed it prudent to imprison him for some time.